18-03-2026 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔تلنگانہ کے نائب وزیراعلیٰ بھٹی وکرمارکا نے واضح کیا ہے کہ موسیٰ ندی کی صفائی صرف خوبصورتی کیلئےنہیں بلکہ یہ ایک عظیم مہم ہے جوغریبوں کی زندگیوں میں روشنی بھرنے کیلئے شروع کی گئی ہے۔

۲۔بی آرایس نے موسی ندی کی بحالی اورخوبصورتی کے پروجیکٹ کے ڈی پی آر کے نام پرحکومت کی جانب سے عوام کوگمراہ کرنے کاالزام لگایا۔

۳۔ریاستی وزیردامودھرراج نرسمہانے کہاہے کہ ریاست کے تمام سرکاری اسپتالوں میں آئی پی ایچ ایس معیار کے مطابق طبی آلات کومعیاری بنایاجارہاہے۔

اور

۴۔کھمم میونسپل کونسل نے2026-27مالیاتی سال کیلئے 196 کروڑروپیوں کی لاگت کے بجٹ تجاویزکوتیارکیا۔

Musi KTR

بی آرایس کے ورکنگ صدرورکن اسمبلی کے ٹی آرنے موسی ندی کی بحالی اورخوبصورتی کے پروجیکٹ کے ڈی پی آر کے نام پرحکومت کی جانب سے عوام کوگمراہ کرنے کاالزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ جنوری میں ڈی پی آرکیلئے 18 مہینہ کاوقت درکارہونے کابیان دیاگیاتھا۔انہوں نے سوال کیا کہ یہ ڈی پی آراب دومہینے میں کس طرح مکمل ہوا۔انہوں نے سوال کیا کہ پاکستان میں ریڈکارنرنوٹس سے گزرنے والے ادارہ کویہ کنٹراکٹ کس طرح دیاگیا۔کے ٹی آرنے کہاکہ گزٹ کے مطابق 10 ہزارافراد بے گھرہورہے ہیں جبکہ ریاستی وزیرکی جانب سے صرف1400 افراد بے گھرہونے کا جھوٹابیان دینے کاالزام لگایا۔

Byte KTR

جبکہ کے ٹی آر کے ریمارکس پر ریاستی وزیر سریدھر بابو نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت موسیٰ ندی کو ترقی دینے کے اقدامات کررہی ہے جبکہ اپوزیشن اس میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت سے بفرزون کا کوئی فیصلہ نہیں لی جبکہ سابقہ حکومت کی جانب سے جاری کیئے گئے جی او کے مطابق ہی آگے بڑھ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ کے پہلے مرحلہ کی لاگت 7 ہزار کروڑ روپے ہے جبکہ گزشتہ مہینہ میں ہی ڈی پی آر مکمل ہوا ہے۔

BRS Wallk Out

بی آر ایس کے ارکانِ اسمبلی نے موسیٰ ندی کی بحالی کے پروجیکٹ پر حکومت کی جانب سے پیش کیئے جانے والے اعداد وشمار کو جھوٹا قرار دیا اور پروجیکٹ کے نام پر غریبوں کے مکانات کو منہدم کرنے کی سازش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اسمبلی سے واک آؤٹ کیا۔ ریاستی وزیر سریدھر بابو کی جانب سے ڈی پی آر کی تفصیلات پیش کرنے کے موقع پر اپوزیشن جماعتوں کے ارکانِ اسمبلی نے اعتراض جتایا اور اسپیکر کے پوڈیم کے قریب پہنچ کر احتجاج کرنے لگے۔ اِس موقع پر ارکانِ اسمبلی نے ان کو بات کرنے کا موقع فراہم نہ کرنے کا بھی بیان دیا اور بعدازاں میڈیا پوائنٹ کے قریب میڈیا سے بات کرتے ہوئے حکومت سے سوال کیا کہ صرف دو مہینہ میں ڈی پی آر کس طرح تیار ہوا ہے۔

Musi Bhatti Vikramarka

تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرمارکا نے واضح کیا ہے کہ موسیٰ ندی کی صفائی صرف خوبصورتی کے لیے نہیں بلکہ یہ ایک عظیم مہم ہے جو غریبوں کی زندگیوں میں روشنی بھرنے کے لیے شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے آج اسمبلی میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا مقصد دہائیوں سے گندگی اور غیر صحت مند ماحول میں زندگی گزارنے والے ہزاروں خاندانوں کے حالات بدلنا ہے۔ موسیٰ ندی کی بحالی

پر بحث کے دوران انہوں نے بتایا کہ باپو گھاٹ سے عثمان ساگر تک ندی کو خوبصورت بنایا جائے گا۔ ندی میں شامل ہونے والے ہر نالے پر ایس ٹی پیز قائم کیے جائیں گے تاکہ صاف پانی کا بہاؤ یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے مزید کہا کہ ندی کے اطراف میں رہنے والے جن غریب خاندانوں کو اپنے گھر کھونے پڑیں گے، انہیں اسی علاقے میں جدید اپارٹمنٹس فراہم کیے جائیں گے، چاہے ان کے پاس زمین کا پٹہ ہو یا نہ ہو۔اس کے ساتھ خواتین کو بغیر سود کے قرضے دے کر انہیں معاشی طور پر مضبوط بنایا جائے گا، جبکہ بچوں کے لیے بین الاقوامی معیار کے ینگ انڈیا ریزیڈنشل اسکولز قائم کیے جائیں گے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ یہ منصوبہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت کا ایک اہم قدم ہے۔

Kishan Reddy

مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے لوک سبھا میں بتایا کہ کرٹیکل منرلز کے معاملے میں بیرونی ممالک پر انحصار کم کرنے کے لیے مرکزی حکومت اقدامات کر رہی ہے۔اسی مقصد کے تحت نیشنل کرٹیکل منرل مشن کا آغاز کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک کو 90 سے 95 فیصد تک اہم معدنیات درآمدات پر منحصر رہنا پڑ رہا ہے، تاہم مستقبل میں اس انحصار کو کم کیا جائے گا۔اس سلسلے میں بیرون ملک موجود کرٹیکل منرل بلاکس کو حکومت سے حکومت کے معاہدوں کے ذریعے حاصل کرنے کی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔وزیر نے مزید بتایا کہ ارجنٹینا کے ساتھ لیتھیم کان کنی سے متعلق معاہدہ مکمل ہو چکا ہے، جبکہ جلد ہی برازیل اور چلی جیسے ممالک کے ساتھ بھی معاہدے کیے جائیں گے۔

Ponnam Prabhakar

ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے کہا ہے کہ حکومت ریاست میں خواتین کو کاروباری شخصیات کے طور پر تیار کرنے کے ہدف کے ساتھ کام کر رہی ہے۔انہوں نے آج قانون ساز کونسل میں آر ٹی

سی کی پیش رفت اور خواتین کی فلاح و بہبود پر خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔وزیر نے بتایا کہ ریاست میں 600 بسوں کی ملکیت خواتین کو دی گئی ہے۔ان خواتین مالکان کو تمام اخراجات کے بعد ماہانہ تقریباً 70 ہزار روپے کی خالص آمدنی حاصل ہو رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بس اسٹیشنوں میں بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے 100 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں، جبکہ ایٹورونا گارم اور پداپلی میں نئے ڈپو قائم کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ وزیر نے اعلان کیا کہ ڈیوٹی کے دوران اگر کوئی کارکن فوت ہو جائے تو اس کے خاندان کو ایک کروڑ روپے کی انشورنس فراہم کرنے کے لیےایک تاریخی معاہدہ کیا گیا ہے۔

Budget Sessions

ریاستی وزیر دامودھر راج نرسمہا نے کہا ہے کہ ریاست کے تمام سرکاری اسپتالوں میں آئی پی ایچ ایس معیار کے مطابق طبی آلات کو معیاری بنایا جا رہا ہے۔انہوں نے اسمبلی میں بجٹ اجلاس کے دوران ارکان اسمبلی ڈاکٹر سنجے اور مدھوسدن ریڈی کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے یہ بات کہی۔وزیر نے بتایا کہ اسپتالوں میں بستروں کی تعداد کے مطابق بجٹ میں فنڈس مختص کئے جا رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ نظام آباد اور سدی پیٹ جیسے علاقوں میں جدید ترین 3 ٹیسلا ایم آر آئی اور 128 سلائس سی ٹی مشینیں نصب کی جا رہی ہیں۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاست میں ہر 30 سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک کے حساب سے جملہ 107 لیول 3 ٹراما کیئر سینٹرز قائم کئے جا رہے ہیں، تاکہ عوام کو بہتر اور فوری طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

Basara IIIT

مدھول حلقہ کے رکن اسمبلی پوار راما راؤ پٹیل نے باسرا ٹرپل آئی ٹی میں 2014 سے جاری مبینہ بے ضابطگیوں پر تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے آج اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران یہ مسئلہ

اٹھایا۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اس تعلیمی ادارے کے مسائل کے حل میں سنجیدگی نہیں دکھا رہی۔انہوں نے کہا کہ وہاں کے طلبہ کو بنیادی سہولیات بھی میسر نہیں ہیں۔انہوں نے یاددلایا کہ تقریباً چھ سال قبل اُس وقت کے آئی ٹی وزیر کے تاراک راماراؤ نے صرف چند کمپیوٹرز فراہم کئے تھے مگراس کے بعد سے ادارے کی مجموعی ترقی پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

BRS Protest

اسمبلی اجلاس کے آغاز سے قبل مکئی کے کسانوں کے حمایت میں بی آرایس کے ارکانِ اسمبلی اور ارکانِ قانون ساز کونسل نے گن پارک پر احتجاج کیا۔اس موقع پر ارکانِ اسمبلی اپنے ہاتھوں میں مکئی لئے ہوئے تھے اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔اس موقع پر ارکانِ اسمبلی نے مکئی کی خریداری کے مراکز کو فوری طور پر قائم کرنے کا حکومت سے مطالبہ کیا۔اس موقع پر ہریش راؤ نے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے خریداری کے مراکز قائم نہ کرنے کی وجہ سے کسان اپنی پیداوار صرف 1600 تا 1700 روپے فی کنٹل فروخت کرر ہے ہیں جس سے کسانوں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسانوں کو اقل ترین امدادی قیمت ملنے تک وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔

Land Survey Mulugu

ملگ ضلع کلکٹر دیواکرٹی ایس نے کہا کہ ملگ ضلع میں اراضیات کو 9 بلاکس میں تقسیم کرتے ہوئے 9 ٹیموں کے ذریعہ ری سروے کروایا جائے گا۔ملم پلی منڈل، رام چندراپورم گاؤں میں آج منعقد ہوئے رعیّتو سبھا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ بات کہی۔انہوں نے کہا کہ اِس سروے کی کامیابی کیلئے گاؤں کے عوام اور کسانوں کا تعاون ضروری ہے۔رام چندراپورم میں 10 ہزار 500 ایکر اراضیات کا ری سروے کروانے کے لئے تمام تر انتظامات کئے گئے ہیں۔

Khammam

کھمم ضلع کلکٹر انو دیپ دریشٹی نے کہا کہ کھمم میونسپل کونسل کے 27-2026 مالیاتی سال کیلئے 196 کروڑ روپیوں کی لاگت سے بجٹ کی تجاویز تیار کی گئی ہیں۔ آج منعقد ہوئے کونسل کے اجلاس میں انہوں نے بعد کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں اسٹریٹ لائٹس کے انتظام کیلئے خصوصی نظام کو قائم کیا جارہا ہے۔ اندراماں مکانات حاصل کرنے والے افراد ان کاموں کا آغاز نہ کرنے پر اس کو مستحق دیگر افراد کو دیا جائے گا۔ انہوں نے اس ضمن میں محکمہ ہاؤسنگ کے عہدیداروں کو ایک خصوصی پروگرام منعقد کرنے پر بھی زور دیا۔

Kisan Mela

میدک ضلع کے کوڑی پلی منڈل میں تنوکی کروشی وگیان مرکز میں آج کسان میلہ منعقد ہوا۔ اس میلہ کا افتتاح ضلع کلکٹر پرتیما سنگھ نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بات کرتے ہوئے کسانوں سے کہا کہ وہ دورہ جدید میں ٹکنالوجی سے استفادہ کریں جبکہ اگریکلچر آفیسر دیوکمار نے بات کرتے ہوئے کہا کہ فصلوں کی تبدیلی کے طریقہ کے ذریعہ زمین کی زرخیزی کو بچایا جاسکتا ہے۔

Jagtial - Pulli

جگتیال ضلع کے کوڑی مائیلا منڈل میں دو دنوں سے شیر کی نقل وحرکت سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ کی گئی ہے۔ ضلع کے محکمہ جنگلات کے آفیسر روی پرساد نے کہا کہ شیر کی اس نقل وحرکت پر نظر رکھی جارہی ہے۔ اس کا تعلق مہاراشٹرا سے تعلق رکھنے والے جے ون ٹائیگر کے دور پر نشاندہی کرلی گئی ہے۔ اس شیر کو پکڑنے کے لئے تین خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ انہوں نے اطراف و اکناف کے عوام کو چوکس رہنے کا بھی مشورہ دیا۔

OO